السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب امام حالت رکوع میں ہواور وہ یہ محسوس کرے کہ کچھ نمازی جلدی سے آرہے ہیں تاکہ رکوع مین مل جائیں توکیا امام کےلیے ان کا انتظار کرنا جائزہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس احالت میں امام کےلئے افضل یہ ہے کہ رکوع سے سر اٹھانے میں جلدی نہ کرے تاکہ جولوگ رکعت پالینے کے شوق میں امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہونا چاہتے ہیں وہ شامل ہوجائیں لیکن امام کو اس قدرتاخیر بھی نہیں کرنی چاہیئے جس سے امام کے ساتھ شریک مقتدیوں کو تکلیف ہواس حالت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی ثابت ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قدرے انتظار کرلینا مستحب ہے ۔ (شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر501

محدث فتویٰ